روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۴ | منگل ۲۱- رجب ۱۴۱۴ھ ۴- صلح ۱۳۷۳ ھش ۴- جنوری ۱۹۹۴ء

خدا سے ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں

یاد رکھو کہ گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ دنیا کی بے جاعیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں ایک پاک تبدیلی پیدا کرلینا اور خدا کی طرف ایک خارق عادت کشش سے کھینچے جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ زمین کو چھوڑنا اور آسمان پر چڑھ جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ خدا سے پورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

وقف جدید کے نئے سال کے آغاز کے موقع پر زبردست تاریخی اعلان

احمدیہ ٹیلی ویژن روزانہ بارہ گھنٹے کی نشریات ٹیلی کاسٹ کرے گا

ایشیا افریقہ اور آسٹریلیا میں دو زبانوں میں یہ پروگرام نشر ہو گا

یورپ کے ممالک کے لئے روزانہ ساڑھے تین گھنٹے کا پروگرام آٹھ زبانوں میں نشر ہو گا

یہ پروگرام بے حیائی کی بجائے پاکیزگی کی تعلیم دے گا

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ فرمودہ ۳۱- دسمبر ۱۹۹۳ء بمقام روز ہل (ماریشس) کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

روز ہل ماریشس ۳۱- دسمبر ۱۹۹۳ء سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے تاریخی اہمیت کا یہ اعلان فرمایا کہ ۷ جنوری ۱۹۹۴ء سے ایشیا افریقہ اور آسٹریلیا کے ناظرین کے لئے احمدیہ ٹیلی ویژن سے روزانہ ۱۲ گھنٹے کے اور یورپ کے ناظرین کے لیے ساڑھے تین گھنٹے کے پروگرام نشر کئے جائیں گے۔ یورپ کے پروگرام آٹھ زبانوں میں اور ایشیا وغیرہ کے پروگرام سر دست دو زبانوں میں نشر ہونگے۔ اسی طرح ۷ جنوری ۱۹۹۴ء سے الفضل انٹرنیشنل کا لندن سے نئی سج دھج کے ساتھ باقاعدہ آغاز ہو گا۔ اور اسی تاریخ کو ماہانہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خواہش کے مطابق ۱۰ ہزار کی تعداد میں شائع ہو کر دنیا بھر کے ممالک کو بھیجا جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ تاریخی خطبہ ماریشس کی سرزمین سے احمدیہ ٹیلی ویژن کے عالمی مواصلاتی نظام کے ذریعے دنیا بھر میں براہ راست Live ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا کہ ۱۹۹۳ء کا سال جمعہ کے روز ہی شروع ہوا اور آج جمعہ ہی کے روز اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ سال غیر معمولی برکتیں لایا اور اگلے سال کے لئے بہت سی خوشخبریاں پیچھے چھوڑ کر جا رہا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سابقہ روایات کے مطابق ہر سال کے آخری خطبہ میں وقف جدید کے سال کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ ۱۹۵۷ء کے آخر میں اس تحریک کا آغاز ہوا۔ اور جب تک میں امامت کے منصب پر فائز نہیں ہوا تھا اس وقت، شروع سے لیکر اس وقت میں اس تحریک کے ناظم کی حیثیت سے اس سے وابستہ رہا۔ اس طرح اس تحریک سے مجھے ایک قلبی تعلق ہے۔

حضور نے فرمایا کہ گذشتہ سال میں نے تحریک کی تھی کوشش کی جائے کہ بیرون ملک اس تحریک کا چندہ ایک کروڑ تک پہنچ جائے۔ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے پاکستان بنگلہ دیش اور بھارت کے سوا دیگر ممالک کا چندہ ایک کروڑ سے زائد ہو گیا ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

پاکستان سب سے آگے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف ممالک کی وقف جدید کے چندے میں مالی قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان دنیا بھر کی جماعتوں میں وقف جدید میں سب سے آگے رہا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ گذشتہ سال چندہ ھائے عام و وصیت کے اعلان کے موقع پر جب یہ اعلان کیا گیا کہ جماعت کی تاریخ میں پہلی بار جرمنی بیرون پاکستان کا وہ پہلا ملک ہے جس نے چندوں کی مالی قربانی میں اولیت حاصل کرلی ہے اور پاکستان کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تو پاکستان سے خطوط لکھنے والوں نے اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ وہ آئندہ پاکستان کو مالی قربانی کے کسی میدان میں پیچھے نہیں رہنے دیں گے۔ چنانچہ اس سال پاکستان نے وقف جدید کے میدان میں جرمنی کو

مسلسل صفحہ ۲ پر

الفضل کے بارے میں ایک یادگار تحریر

○ جماعت احمدیہ کے انتہائی قابل صد احترام بزرگ جید عالم اور بزرگ حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب (اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ پر نازل ہوتی رہے) نے ایک موقع پر احباب کو "الفضل" کے بارہ میں درج ذیل الفاظ میں نہایت موثر اور پرزور انداز میں تحریک فرمائی۔

"اے احمدی عالمو! ادیبو! مصنفو! وجاہت والو! عہدہ دارو! مناصب عالیہ پر فائز ہونے والو! اے وکیلو! ڈاکٹرو! تاجرو! پیشہ ورو! صناعو! اور موجدو اور سائنس دانو! امور خو اور مختلف کاموں کے ماہرو! الفضل جو حضرت اقدس کا بازو ہے اسے اپنی مالی اعانت اور علمی حقائق اور رنئے کارناموں سے مزین کرو اسے حضرت اقدس کا سہانا چمن سمجھ کر سرسبز گلستان تصور کر کے اپنی قلموں کے پانی سے سیراب کرو۔"

(الفضل ۱۳- ستمبر ۱۹۳۴ء)

سانحہ ارتحال

○ مکرم ملک محمد نواز صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس۔ کارکن امور عامہ یکم جنوری ۹۴ء کو وفات پا گئے۔ (ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے) بوقت وفات ان کی عمر ۵۷ سال تھی۔ آپ ۱۹۳۶ء میں پیدا ہوئے۔ حویلی نھوکہ ضلع سرگودھا کے رہائشی تھے۔ میٹرک کے بعد محکمہ پولیس میں بھرتی ہوئے فروری ۱۹۸۸ء میں سب انسپکٹر پولیس ریٹائر ہوئے۔ ملازمت کے دوران ۵۸ء میں خود تحقیق کے بعد احمدی ہوئے۔ اس عرصہ محلہ دارالصدر غربی ربوہ میں

باقی صفحہ ۷ پر

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ- پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

تیسرے نمبر پر ڈال دیا ہے۔ اور جرمنی سے قریباً دو گنے وعدے حاصل کئے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت احمدیہ کی ساری جماعتوں میں مسابقت فی الخیرات کا ایسا زبردست جذبہ موجود ہے جس کی مثال دنیا بھر کی جماعتوں میں اور کہیں دکھائی نہیں دیتی۔

وقف جدید میں پاکستان نمبر ۱ پر ہے۔ امریکہ دوسرے نمبر پر جرمنی تیسرے نمبر پر۔ کینیڈا چوتھے نمبر پر۔ برطانیہ پانچویں نمبر پر۔ بھارت چھٹے نمبر پر۔ سوئٹزر لینڈ ساتویں جاپان آٹھویں انڈونیشیا نویں اور ماریشس دسویں نمبر پر ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے خطبہ کے اولین مخاطبین اہل ماریشس کو مبارک باد دی۔

فی کس قربانی میں سوئٹزر لینڈ اول

فی کس قربانی میں وقف جدید کے چندے میں سوئٹزر لینڈ اول رہا۔ اس کی اوسط فی کس مالی قربانی ۸۰ پاؤنڈ سے کچھ زائد ہے۔ حضور نے فرمایا لگتا ہے کہ سوئٹزر لینڈ کی جماعت نے فیصلہ کیا ہے کہ اس میدان میں اور کسی کو آگے نہیں نکلنے دینا۔ چنانچہ دیگر چندوں کے باوجود وقف جدید میں بھی انہوں نے غیر معمولی مالی قربانی دکھائی ہے۔ اور جاپان جو اس سے قبل اس میدان میں آگے ہوا کرتا تھا اسے قریباً نصف فاصلے پر دوسرے نمبر پر ڈال دیا ہے۔ بیلجیئم اس میدان میں دوسرے نمبر پر ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس جماعت نے غیر معمولی ترقی کی ہے اور کئی میدانوں میں بڑے بڑے ملکوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ چوتھے نمبر پر امریکہ۔ پانچویں پر جرمنی۔

چندہ دہندگان کی تعداد میں اضافے میں غانا اول

چندہ دہندگان کی تعداد میں اضافہ کے مقابلے میں مغربی افریقہ کا ملک غانا سب سے آگے رہا۔ ۱۹۹۲ء میں اس کے وقف جدید کے چندہ دہندگان کی تعداد ۲۵۰۰ تھی جو اس سال بڑھ کر ۹۹۷۰ ہو گئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ غانا کا قدم ہر لحاظ سے آگے ہے۔ یہ جماعت بیدار ہو کر آگے بڑھ رہی ہے۔ اس میدان میں گیمبیا دوسرے نمبر پر۔ فلسطین تیسرے نمبر پر۔ انڈونیشیا چوتھے نمبر پر۔ بیلجیئم پانچویں نمبر پر۔ ماریشس چھٹے نمبر پر۔ سوئٹزر لینڈ ساتویں نمبر پر۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مختلف جماعتوں کے آگے بڑھنے میں ان کی تنظیموں کی محنت کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ مخلص اور فدائی احمدی آگے آئیں تو نمایاں ترقی ہو جاتی ہے۔ تمام دنیا کے احمدی قربانی اور فدائیت کے جذبہ کے لحاظ سے برابر کی چوٹ ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے گھانا کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا یہ گھانا جو لمبی چھلانگیں لگا کر آگے آرہا ہے۔ پہلے بہت پیچھے تھا۔ اب کارکنوں نے نئے ولولے اور جذبے کا مظاہرہ کیا ہے تو ترقی ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کی جماعتوں کے امراء کو اس طرف متوجہ فرمایا کہ جماعت کے کمزور پہلوؤں پر نظر رکھیں اور ان کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ امریکہ کی وقف جدید کے چندے میں غیر معمولی بیداری کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ یہ جماعت امریکہ کے سیکریٹری وقف جدید مکرم عبدالرب انور محمود خان صاحب کی خاصی کوششوں سے ممکن ہوا ہے۔

اندرون پاکستان کراچی اول رہا

اندرون پاکستان کی جماعتوں کے درمیان وقف جدید کے چندے میں مسابقت کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہاں پر کراچی اول رہا ہے۔ ربوہ دوسرے نمبر پر۔ لاہور تیسرے نمبر پر۔ فیصل آباد چوتھے نمبر پر۔ سیالکوٹ پانچویں نمبر پر۔ اسلام آباد چھٹے نمبر پر۔ گوجرانوالہ ساتویں نمبر پر۔ راولپنڈی آٹھویں نمبر پر۔ گجرات نویں نمبر پر اور شیخوپورہ کی جماعت احمدیہ دسویں نمبر پر رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مسابقت کے اس میدان میں جہاں جماعتیں اپنے لئے دعا کریں وہاں خصوصیت سے آگے بڑھنے والی جماعتیں ایک دوسرے کے لئے دعائیں کریں۔ اور تمام دنیا کی جماعتیں تمام دنیا کی جماعتوں کے لئے دعائیں کریں۔

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ماریشس کے لئے ایک احمدی دوست کی خواب بیان فرمائی جس میں وقف جدید کی غیر معمولی ترقی اور تحریک جدید سے اس کے آگے نکلنے کا بیان تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں اس خواب کی یہ تعبیر کرتا ہوں کہ پاکستان بنگلہ دیش اور بھارت جو کہ وقف جدید کا میدان عمل ہے۔ یہاں کی جماعتیں وقف جدید کے تحت اس تیزی سے آگے نکلیں گی کہ دنیا کی دوسری جماعتوں سے جو تحریک جدید کے ماتحت ہیں' آگے نکل جائیں گی۔ حضور نے کہا خدا کرے کہ میری یہ تعبیر درست ثابت ہو۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج میں جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئے سال کی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ ماریشس کی زمین کی یہ خوش قسمتی ہے کہ مبارک باد کے اس اعلان کی ساتھ ہی میں نئے سال کے ایک تاریخی تحفہ کا اعلان کر رہا ہوں اور یہ سعادت اسی سر زمین کے حصے میں آئی ہے۔

روزانہ بارہ گھنٹے پروگرام کا تاریخی اعلان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا کہ ۷ جنوری ۱۹۹۴ء سے تمام ایشیا اور افریقہ اور آسٹریلیا کے سننے والے ہمارے پروگرام روزانہ بارہ گھنٹے سن سکیں گے۔ سردست یورپ کے لئے اس پروگرام کے لئے ساڑھے تین گھنٹے مل سکے ہیں امید ہے کہ مارچ ۱۹۹۴ء تک یورپ سے بھی روزانہ زیادہ وقت دیا جاسکے گا۔ یورپ کے لئے جو پروگرام دکھائے جاسکیں گے وہ روس کے آخری کنارے سے لیکر شمالی افریقہ' ناروے کا انتہائی شمالی علاقہ اور پرتگال کے ملک میں بھی یہ پروگرام دیکھے جا سکیں گے۔ ایشیا کے پروگرام صرف دو زبانوں میں نشر کئے جائیں گے جب کہ یورپ کے پروگرام آٹھ زبانوں میں نشر ہونگے۔ تاہم ہمیں امید ہے کہ مارچ ۱۹۹۴ء سے ایشیا کے پروگرام بھی آٹھ زبانوں میں نشر کئے جاسکیں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس منصوبے میں سب سے اہم حصہ روزانہ بارہ گھنٹے کے لئے پروگراموں کی تیاری کا تھا۔ یہ اتنا بڑا کام ہے عام آدمی اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اسی لئے پچھلے سال یہ پروگرام ملتوی کر دیا گیا۔ لیکن اب حالات کے تقاضے ایسے ہیں کہ ان کو ملتوی نہیں کیا جاسکتا۔ اب عالمی طور پر جماعت احمدیہ کے پیغام کی طلب اتنی بڑھ گئی ہے کہ اب ناممکن ہے کہ جماعت صرف لٹریچر کے ذریعے اس پیاس کو بجھا سکے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب ہم نے جو سٹیشن اپنے پروگراموں کو ٹیلی کاسٹ کرنے کے لئے حاصل کیا ہے وہ ایسا ہے کہ ہندوستان کے لوگ اپنے مرغوب پروگرام بھی اسی سٹیشن پر دیکھتے ہیں۔ ان کو اپنی ڈش کے رخ بدلنے کی ضرورت نہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا دو ڈھائی ماہ سے انگلستان کے سینکڑوں لوگ یہ پروگرام تیار کرنے پر محنت کر رہے ہیں اور میں نے جو ہدایات ان کو دی تھیں اس کے مطابق کام جاری ہے اور اس وقت تک انہوں نے ۲۰ دنوں کا پروگرام روزانہ بارہ گھنٹے کے لئے تیار کر لیا ہے۔ باقی جاری ہیں۔

مختلف ممالک اپنے پروگرام تیار کریں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے ہر ملک کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ملک کے نقطہ نگاہ سے پروگرام پیش کرے۔ اگر بنگلہ دیش چاہتا ہے یا نائیجیریا' غانا' سیرالیون چاہتے ہیں کہ ان کے پروگرام پیش ہو سکیں تو انہیں چاہئے کہ اپنی اپنی زبانوں میں یہ پروگرام بنا کر ہمیں بھجوائیں۔ حتیٰ کہ بارہ گھنٹے بھی کم پڑ جائیں۔ اسی طرح پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگ سندھی بلوچی سرائیکی پنجابی پشتو اور اردو کے پروگرام بنا کر بھجوائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان پروگراموں کا مختصر تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ ہم مسلسل اور بہترین قرأت کے ساتھ کلام الٰہی کی تلاوت اور مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ سنوائیں گے۔ اور ایک دو سال کے اندر اندر دنیا کی تمام بڑی زبانوں میں اس کا ترجمہ پیش کر سکیں گے۔ کیونکہ ہم نے یہ دیکھا ہے کہ کلام الٰہی کی عالمی تشہیر کے لئے صرف تراجم کی اشاعت کافی نہیں ہے۔ دنیا کی بہت بڑی آبادی تو ویسے ہی آن پڑھ ہے۔

دوسرا اہم پروگرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ زبانیں سکھانے کا ہے۔ ہمارا ایک واحد ایسا پروگرام ہو گا جس کے ذریعے دنیا کی ہر زبان سکھائی جا سکے گی۔ کیونکہ ہم ہر زبان کو اسی زبان میں سکھائیں گے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب تک اللہ تعالیٰ ہمیں ۱۵ ہزار واقفین نو بچے عطا کر چکا ہے اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے

باقی صفحہ ۷ پر

حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان

میری والدہ

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب اپنی والدہ محترمہ کا اپنی کتاب "میری والدہ" میں یوں ذکر کرتے ہیں۔

والدہ صاحبہ کے بہت سے رویاء اور خوابوں کا ذکر ان واقعات میں آچکا ہے جو اب تک میں نے بیان کئے ہیں بعض دیگر رویاء کا بھی ابھی ذکر کروں گا۔ لیکن یہ محض نمونہ کے طور پر ہیں۔ ورنہ یہ سلسلہ ان کی اوائل عمر سے لے کر آخر تک جاری رہا۔ اور بہت کثرت سے وہ سچے خواب اور رویاء دیکھا کرتی تھیں۔ ان کو خود بھی اپنے رویاء اور خوابوں پر پورا یقین تھا۔ اور ہم سب بھی جو قریباً ہر روز ان کے رویاء اور خوابوں اور قبولیت دعا کا مشاہدہ کرتے تھے ان پر پورا یقین رکھتے تھے اور یہ مشاہدہ ہمارے ایمانوں کی مضبوطی کا باعث ہوتا تھا۔ کیونکہ دنیا خواہ ایسی باتوں پر شک کرے ہمارے لئے یہ روزانہ مشاہدہ کی بات تھی اور ہم اسے روحانی امور کے مشاہدہ کی بناء پر قائل تھے۔ بعض دفعہ والدہ صاحبہ کو الہام بھی ہوتا تھا لیکن وہ انکسار کی وجہ سے اس کا نام الہام نہیں رکھتی تھیں۔ اب میں مثال کے طور پر ان کے بعض ایسے رویاء کا ذکر کرتا ہوں۔ جو کوئی نہ کوئی خصوصیت اپنے اندر رکھتے تھے۔

۱۹۱۰ء میں آپ نے خواب میں دیکھا کہ سیالکوٹ چھاؤنی کے بڑے گرجا کے برج میں سے ایک بڑا پتھر گر گیا ہے اور برج میں خلاء پیدا ہو گیا ہے خواب میں آپ نے میری پھوپھی زاد ہمشیرہ شریفہ بی بی سے کہا دیکھو یہ خلاء کیسا بدنما معلوم ہوتا ہے۔ شریفہ بی بی نے کہا ممانی جان دیکھئے وہ سنگساز ایک بالکل ویسا ہی پتھر تراش کر تیار کر رہے ہیں۔ جو ابھی گرے ہوئے پتھر کی جگہ لگا دیا جائے گا چند دن بعد شاہ ایڈورڈ ہفتم کا انتقال ہو گیا اور شاہ جارج پنجم ان کی جگہ تخت نشین ہوئے۔

۱۹۳۶ء کے آخر میں جب شاہ ایڈورڈ ہشتم کی شادی کے متعلق اخبارات میں چرچا ہونے لگا تو میں نے ایک روز والدہ صاحبہ سے عرض کی کہ آپ بادشاہ کے لئے دعا کریں۔ وہ اس قسم کی مشکل میں گرفتار ہیں۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا چند دن سے میں متواتر خواب میں شور و غوغا اور بے چینی کے نظارے دیکھ رہی ہوں ممکن ہے یہ بادشاہ کے متعلق ہی اشارہ ہو۔ اچھا میں دعا کروں گی۔ بعد میں میں نے دو تین بار دریافت کیا تو فرمایا شور بڑھ رہا ہے کم نہیں ہوتا۔ مجھے خوف ہے کہ نتیجہ اچھا نہیں ہو گا۔ چنانچہ چند دن بعد شاہ ایڈورڈ ہشتم تخت سے دست بردار ہو گئے۔

عزیز اسد اللہ خاں چھوٹی عمر کا تھا کہ اس سے سلیٹ گم ہو گئی یا ٹوٹ گئی۔ والدہ صاحبہ اسے بہت خفا ہوئیں کہ ہر چند دن کے بعد نئی سلیٹ لیتے ہو۔ اور اسے توڑ دیتے ہو یا گم کر دیتے ہو۔ والدہ صاحبہ کے خفا ہونے سے وہ بہت سہم گیا۔ اسی رات والدہ صاحبہ نے رویاء میں ایک نہایت نورانی شکل والے سفید پوش بزرگ کو دیکھا جنہوں نے فرمایا آپ نے ایک چار آنے کی چیز ضائع ہو جانے پر ہمارے بندے پر اس قدر غضب کا اظہار کیا یہ لیجئے چار آنے میں دے دیتا ہوں۔ اور انہوں نے ایک چمکتی ہوئی چونی والدہ صاحبہ کو دی۔

والدہ صاحبہ بیدار ہوئیں تو فجر ہونے کو تھی لوٹے میں پانی لے کر وضو کے لئے اوپر کی منزل پر گئیں چاندنی ہو رہی تھی جب چھت پر آسمان کے نیچے پہنچیں تو کوئی چمکتی ہوئی چیز ان کے لوٹے کے ساتھ آکر ٹکرائی اور ٹکرانے کی آواز ایسی تھی کہ گویا یہ چیز چاندی کی یا کسی اور اسی قسم کی دھات کی ہے۔ لوٹے سے ٹکرا کر یہ چیز زمین پر گر گئی۔ والدہ صاحبہ نے اسے اٹھا لیا۔ اور دیکھا کہ وہ ایک چمکتی ہوئی چونی ہے والدہ صاحبہ نے اسے تبرک کے طور پر جیب میں ڈال لیا اور کچھ دن تو احتیاط سے اسے الگ سنبھالے رکھا لیکن چند دن کے بعد وہ گم ہو گئی۔ غالباً باقی سکوں کے ساتھ کہیں مل گئی اور خرچ کر دی گئی۔

والد صاحب کی وفات کے بعد تین دفعہ والدہ صاحبہ نے انہیں خواب میں اسی رنگ میں دیکھا کہ وہ نوجوان عورت جسے والدہ صاحبہ نے والد صاحب کی وفات سے تین دن قبل خواب میں دیکھا تھا کہ اسی کمرہ میں بیٹھی ہے جس میں والد صاحب کام کر رہے ہیں۔ اب بھی ان کی خدمت میں مصروف ہے۔ جب دوسری تیسری دفعہ یہی نظارہ والدہ صاحبہ نے دیکھا تو خواب میں ان کے دل میں کچھ قبض سی محسوس ہوئی کہ یہ عورت ہر وقت ان کے ساتھ کیوں رہتی ہے لیکن والدہ صاحبہ نے اس امر کا کوئی اظہار نہ خواب میں کیا اور نہ بیدار ہو کر کچھ عرصہ بعد میری ایک خالہ صاحبہ تشریف لائیں اور دوران گفتگو میں نے ہنس کر کہا کہ میں نے آپ کو بھائی جان کی طرف سے ایک پیغام دینا ہے۔ والدہ صاحبہ نے دریافت کیا۔ کیا پیغام ہے؟ خالہ صاحبہ نے کہا کچھ دن ہوئے میں نے بھائی جان کو خواب میں دیکھا ایک نوجوان عورت ان کے پاس کھڑی تھی۔ اور پنکھا ہلا رہی تھی۔ کچھ باتیں بھی ہوئیں۔ پھر انہوں نے مجھ سے کہا "ظفراللہ خان کی والدہ سے کہنا کہ وہ خوامخواہ دق ہوئیں۔ یہ عورت تو میری خدمت کے لئے مقرر ہے۔ میرا اس کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں" اس پر والدہ صاحبہ نے خواب میں جو انہیں احساس ہوا تھا اس کا ذکر خالہ صاحبہ سے کیا۔

والد صاحب کی وفات کے کچھ عرصہ بعد ایک رویاء میں والدہ صاحبہ نے والد صاحب کو دیکھا والد صاحب نے دریافت کیا آپ اس قدر افسردہ کیوں ہیں۔ والدہ صاحبہ تو اس پر خاموش رہیں ہمارے پھوپھا صاحب چوہدری شااللہ خان صاحب نے جو پاس تھے جواب دیا۔ آپ کی جدائی کی وجہ سے افسردہ ہیں۔ اگر آپ کو ان کی افسردگی کی فکر ہے تو آپ انہیں ساتھ کیوں نہیں لے جاتے۔ اس پر والد صاحب بھی کچھ افسردہ ہو گئے اور فرمایا۔ سچ مانئے ابھی ان کا مکان تیار نہیں ہوا۔ جب تیار ہو جائے گا۔ میں خود آکر انہیں لے جاؤں گا۔

۱۹۳۶ء کی جنوری کا ذکر ہے کہ ایک دفعہ والدہ صاحبہ کو خاکسار نے بہت افسردہ دیکھا تو سبب دریافت کرنے پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ اسد اللہ خان قتل ہو گیا ہے۔ اور اس نے وصیت کی ہے کہ میرے بڑے بھائی خیر سے بچوں کی پرورش کریں۔ میں نے والدہ صاحبہ کو تسلی دینے کی کوشش کی کہ خواب تعبیر طلب ہوتا ہے اور بہر صورت دفع بلا کے لئے صدقہ دینا چاہئے اور دعائیں کرنی چاہئیں۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ صدقہ کا تو میں نے صبح ہی انتظام کر دیا تھا۔ دعا کر رہی ہوں اور کرتی رہوں گی۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

دو یا تین دن کے بعد عزیز اسد اللہ خان ہمیں ملنے کے لئے دہلی آیا۔ اور بیان کیا کہ رستہ میں رات کے وقت ریل میں کسی شخص نے ایک لمبا خنجر اس کے بستر میں اس جگہ پر گھونپ دیا جہاں اس کا سینہ ہوتا۔ اگر حملہ سے پیشتر اس نے اپنا بستر بدل کر اپنے پاؤں اس جگہ نہ کر لئے ہوتے چنانچہ خنجر جو بہت زور سے گھونپا گیا تھا۔ لحاف سے گزر کر توشک سے گزرتا ہوا چمڑے کے گدے میں اسد اللہ خان کے دونوں گھٹنوں کے درمیان گڑ گیا۔ اور اسی حالت میں گڑا ہوا پایا گیا۔

اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے والدہ صاحبہ کو قبل از وقت اس خطرہ کی اطلاع دے کر صدقہ اور دعا کی تحریک کی اور پھر اس کے نتیجہ میں اپنے فضل اور رحم سے اس بلا کو ٹال دیا۔

مجھے خوب یاد ہے کہ ہمارے بچپن میں جب بھی طاعون کا دورہ شروع ہوتا والدہ صاحبہ کو قبل از وقت خواب کے ذریعہ اس کی اطلاع دی جاتی اور وہ اسی وقت سے دعاؤں میں لگ جاتیں اور پھر جب افاقہ کی صورت ہوتی تو بھی خواب کے ذریعہ انہیں اطلاع مل جاتی۔ اسی طرح ہمارے رشتہ داروں اور متعلقین میں خوشی اور غم کے مواقع پر انہیں قبل از وقت خبر دی جاتی۔ سلسلہ کے بڑے بڑے واقعات اور بعض دفعہ دنیا کے بڑے بڑے واقعات سے بھی انہیں اطلاع دی جاتی۔

باوا جھنڈا سنگھ صاحب ریٹائرڈ سینئیر سب جج نے میرے پاس بیان کیا کہ جب میں ۱۹۳۶ء کی گرمیوں میں شملہ ٹھہرا ہوا تھا۔ تو ایک دن تمہارے مکان پر تمہاری والدہ صاحبہ نے بیان کیا کہ قصور میں ہیضہ کی خبر ملنے پر مجھے بہت تشویش تھی۔ اور میں بہت دعائیں کر رہی تھی۔ رات مجھے خواب میں بتایا گیا ہے کہ ایک ہفتہ کے بعد قصور میں ہیضہ کی وارداتیں بند ہو جائیں گی۔ باوا صاحب فرماتے تھے کہ میں اخباروں میں دیکھتا رہا۔ اور پورے ایک ہفتہ کے بعد قصور میں ہیضہ کی وارداتیں بند ہو گئیں۔

خدمتِ دین کے مواقع

ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

"یاد رکھو! خدمت دین کے مواقع بار بار میسر نہیں آیا کرتے نسلیں مٹ جاتی ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں ان کے نام زمانہ نہیں مٹا سکتا نہ اس ثواب کو مٹا سکتا ہے جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہے"

تحریک جدید کے مجاہدین کے لئے یہ خوشخبری دیگر افراد جماعت کے لئے تحریص و ترغیب کا سامان رکھتی ہے اگر آپ ابھی تک اس تحریک میں خود یا آپ کے بیوی بچے شامل نہیں تو جلد شامل ہو کر اس عظیم الشان خوشخبری کے مستحق بن جائیں۔ (وکیل المال اول)

چوہدری ظہور احمد

کشمیر کی کہانی

۱۹۳۳ء میں آل انڈیا کشمیر ڈے کے ذریعے تمام ہندوستان کے سامنے کشمیر کے مسلمانوں کے حالات رکھنے کی اپیل کی گئی تھی۔ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب لکھتے ہیں :-

کمیٹی کی یہ قرار داد ریاست کو ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔ اس کی اشاعت پر ایک تہلکہ مچ گیا۔ جہاں عوام کے حوصلے بہت بلند ہوئے۔ وہاں حکام نے اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر حربہ استعمال کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ ۱۴۔ اگست ۳۱ء کا "کشمیر ڈے" ان لوگوں نے دیکھا ہوا تھا۔

اس قرار داد کی تائید اس طرح ہو گئی کہ ریاست کے اندر شیخ محمد عبداللہ نے مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس مارچ کے مہینہ میں سری نگر میں بلوایا۔ اور اس میں جو قرار دادیں منظور ہوئیں وہ اس کی تائید کرتی تھیں مہاراجہ بہت گھبرایا۔ فوراً جموں سے مسٹر کالون وزیر اعظم کو سری نگر بھجوایا اور مسلم کانفرنس کے نمائندوں سے تبادلہ خیالات کے بعد چند اصلاحات کا جن میں (پریس اور پلیٹ فارم کی آزادی بھی شامل تھی) اعلان کر دیا۔ اور بقیہ مطالبات کو جلد عملی جامہ پہنانے کا وعدہ کیا۔

ایک طرف تو ریاست نے یہ کام کیا۔ دوسری طرف مسلمانوں میں پھوٹ ڈلوانے اور سر پھٹول کروانے میں بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ مسلمانوں میں خانہ جنگی کی آگ نے زور پکڑ لیا۔ حکومت نے ایک فریق کو ابھارا دوسرے کو دبایا۔ وہ قوم جو نکبت کی انتہا کو پہنچ چکی ہو اس میں ایسے کوتاہ فکروں اور غداروں کا پیدا ہو جانا کوئی تعجب کی بات نہیں ہوتی۔ جو اپنی قوم کی تباہی و بربادی میں مخالف طاقتوں کے ممد و معاون بن جائیں۔ کشمیر میں بھی ایسا ہی ہوا۔ آخر امن قائم کرنے کا بہانہ بنایا گیا۔ میرواعظ یوسف شاہ کو سری نگر سے باہر لے گئے اور چند دن کے بعد پھر گھر چھوڑ گئے۔ لیکن ۳۱۔ مئی کو شیخ محمد عبداللہ اور خواجہ غلام نبی گلکار کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری سے پہلے ان لوگوں نے ساٹھ ہزار کے مجمع میں تقاریر کیں۔ جس میں مسٹر مہتہ۔ ٹھاکر کرتار سنگھ۔ اور پنڈت بلا کاک تینوں کو علیحدہ کرنے کا مطالبہ کیا۔

شیخ محمد عبداللہ اور خواجہ غلام نبی گلکار کی گرفتاری کے بعد دوسرے ڈکٹیٹر بخشی غلام محمد گرفتار ہوئے۔ اور پھر گرفتاریوں کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا۔ چودھری غلام عباس کانفرنس کے جنرل سیکرٹری تھے۔ ان کو اپنی گرفتاری کی توقع تھی۔ اس لئے انہوں نے اپنی گرفتاری سے پہلے قوم کے نام ایک پیغام دیا جس میں شیخ صاحب اور ان کے ساتھیوں کی گرفتاریوں پر سخت احتجاج کیا گیا تھا۔ اسی طرح بر ہما آرڈیننس کے ماتحت "ٹکٹکیوں" کا جو انتہائی ظالمانہ سلسلہ شروع کیا گیا تھا اس پر دلی رنج کا اظہار کیا۔ اس پیغام کے آخر پر چوہدری غلام عباس نے لکھا۔

"میں اپنے بھائیوں سے زبردست اپیل کروں گا کہ وہ پُر امن رہیں اور اس خاموش جنگ کو جاری رکھتے ہوئے حکام ریاست پر ثابت کر دیں کہ مسلمانوں کے ظاہری جمود کے خاکستر میں وہ چنگاریاں خوابیدہ ہیں جو مشتعل ہو کر تمام ریاست کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہیں۔ آپ اپنے ہم وطن ہندو اور سکھ بھائیوں سے رواداری کا سلوک کریں۔ آپس میں اتحاد قائم کریں اور خدا پر بھروسہ رکھیں۔ یقیناً وہی اصحاب فیل کے مظالم اور بربریت سے آپ کو نجات دلائے گا۔ آخر میں مسلمانان

باقی صفحہ ۶ پر

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی ہماری جماعت کے ایک نامور معروف بزرگ تھے۔ آپ نے متعدد کتابیں تصنیف کیں۔ اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے درثمین فارسی کا جو ترجمہ کیا تھا وہ بھی شائع کیا ہے۔ آپ کی ایک تحریر احباب کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ (ادارہ)

محمد احمد اکیڈمی

۱۸۔ رام گلی نمبر ۳۔ لاہور

نمبر

مورخہ ۹ر دسمبر ۱۹۶۷ء

تصانیف

شیخ محمد اسماعیل پانی پتی

اللہ کی باتیں	۱-۲-۹
رسول اللہ کی باتیں	
ایمان کی باتیں	
مکاتیب حالی	۲-۰۰
مکتوبات سرسید	۱۰-۰۰
سرسید کا سفر لندن	۳-۰۰
سیرۃ ابن ہشام (اردو)	۱۵-۰۰
تاریخ اشاعت اسلام	۱۳-۵۰
تاریخ تبلیغ اسلام در ہند	۱-۵۰
مقالات سرسید ۱۲ حصے	۴۲-۰۰
ہمارا آقا	۲-۰۰
رسول اللہ کے جانشین	۱-۰۰
دس بڑے مسلمان	۴-۵۰
کلیات نظم حالی	زیر طبع
کلیات نثر حالی	" "
مضامین سلیم جلد اول	۱۲-۵۰
" جلد دوم	
" جلد سوم	
حیات سعدی (مرتبہ)	۲-۵۰
عبرت نامہ اندلس (مرتبہ)	۳-۰۰

★

ملنے کا پتہ

محمد احمد اکیڈمی۔ لاہور

تراجم

شیخ محمد احمد

نبی امی ؐ	۵-۰۰
ابوبکر صدیق اکبر	۴-۵۰
عائشہ	۴-۵۰
الزہرا	۱-۰۰
الحسین	۱-۲۵
خالد سیف اللہ	۲-۲۵
خالد اور انکی شخصیت	۴-۰۰
الہارون	۲-۵۰
خلفائے محمد	۱۰-۰۰
معاویہ	۶-۰۰
عہد نبوی کی اسلامی سیاست	۵-۰۰
اسلام کا نظام عدل	۴-۰۰
سید العرب	۳-۰۰
علی اور عائشہ	۳-۰۰
آل محمد کربلا میں	۴-۰۰
غلامان محمد	۵-۰۰
عمرو بن العاص	۱۰-۷۵
بلال	۲-۲۵
سلطان محمد فاتح	۱-۵۰
اساس اسلام	۴-۰۰

★

ملنے کا پتہ

محمد احمد اکیڈمی۔ لاہور

حضرت محترم

آپ نے میرے حالات طلب فرمائے تھے۔ میں کثرت کار اور عدیم الفرصتی کے باعث اس لئے فوری جواب نہ دے سکا۔ جس کے لئے شرمندہ ہوں۔ آپ کے حکم کی تعمیل میں کوائف درج ذیل ہیں :-

۱۔ تاریخ پیدائش ۴ر اپریل ۱۸۹۳ء

۲۔ مقام ولادت پانی پت مضافات دہلی

۳۔ تعلیم میٹرک سے بی اے کے درجے تک

۴۔ ذوق سخن۔ اس فن کے جواب میں یہی عرض کروں گا کہ مجھے شعر و شاعری سے اچھا خاصا شغف اور بزبان غالب مجھے شاعری کچھ ذریعہ عزت نہیں ہے۔

۵۔ نثر تصنیفات و تالیفات گنتی میں دو سو سے زیادہ ہیں۔ مطبوعہ کتابوں میں سے چند کے نام جو پاکستان اکیڈمی کے ہیں حاشیہ پر درج ہیں۔ [illegible]

۶۔ مضامین ہزاروں لکھے اور ہر موضوع پر۔

میرے کچھ حالات رسالہ نقوش لاہور کے شخصیات نمبر اور آپ بیتی نمبر میں شائع ہوئے تھے۔

والسلام مع الاکرام

خادم اسماعیل

بخدمت گرامی حضرت نسیم سیفی صاحب مدظلہ العالی۔

بین المملکتی - حالات - واقعات - شخصیات -

نون سین

اقوام متحدہ کا انسانی حقوق کا ادارہ

اقوام متحدہ نے ساری دنیا میں آزادی اور بنیادی حقوق کو بہتر بنانے کے لئے ایک پوسٹ قائم کی ہے اس افسر کا کام یہ ہو گا کہ وہ دیکھتے رہیں کہ کہاں کہاں انسانی حقوق پامال کئے جا رہے ہیں اور کس طرح اس علاقے کے لوگوں کو یہ حقوق دلوائے جا سکتے ہیں۔ اگرچہ ان کے دفتری نظام کے متعلق بہت کچھ تو نہیں بتایا گیا۔ لیکن ان کے عہدہ سے یہ ظاہر ہے کہ وہ بنیادی حقوق دلوانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ۱۸۴ اقوام کی اسمبلی نے یواین میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کی منظوری دی۔ اس سلسلے میں تمام اقوام کی اس قدر رضامندی تھی کہ کسی ووٹنگ کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ کہا جا سکتا ہے کہ ایک لمبے عرصے بعد اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی پاسداری کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ اس کی آخری شکل ہے اس تقرری کو تاریخی تقرری کہا جا سکتا ہے تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ ایسا کرنے سے اقوام متحدہ نے آزادی کی بہت بڑی خدمت کی ہے۔ اس سے یہ امید پیدا ہو گی کہ جہاں کہیں بھی لوگ اپنے اوپر تشدد ہوتا دیکھیں گے وہ اس دفتر سے رابطہ کر کے اپنے حالات کو بہتر بنا سکیں گے۔ اس دفتر کو آزادی اور انصاف کا مینارہ نور بھی کہا جا رہا ہے۔ جو ممالک ترقی پذیر ہیں انہوں نے اس بات پر خاص طور پر زور دیا۔ کہ اس افسر کو تصادم کی راہ نہیں اختیار کرنی چاہئے۔

اور ملکوں کے اپنے اپنے اقتدار کو بھی چیلنج نہیں کرنا چاہئے۔ انہیں چاہئے کہ وہ ان ممالک پر مغربی خیالات ٹھونسنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ انسانی حقوق اور آزادی اور جمہوریت مختلف ملکوں میں مختلف زاویوں سے دیکھے جاتے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ انسانی حقوق کی پاسداری کے ساتھ ساتھ اسی بات کی بھی کوشش کریں کہ ان لوگوں کے اقتصادی حالات بہتر ہوں۔

☆☆☆☆☆

عراق ایران تعلقات

عراق نے کہا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ اچھے تعلقات استوار کرنا چاہتا ہے لیکن چونکہ اس کے ساتھ آٹھ سال تک جنگ جاری رہی ہے اس لئے تہران کو چاہئے کہ وہ ہماری تمام شرائط کو مان لے۔ عراق کے متعلق بعث پارٹی کے افراد سارہ نے کہا ہے کہ عراق اپنی پیش کش میں پر خلوص ہے اور جو شرائط پیش کر رہا ہے وہ حالات کو بہتر بنانے کے لئے اصولی شرائط ہیں۔ ان میں اس بات کا کوئی عنصر نہیں پایا جاتا ہے کہ عراق اپنی بالادستی کا اظہار کرے۔ کہا جاتا ہے کہ ایران جو کچھ بھی کر رہا ہے وہ اس وقت دونوں ملکوں کے حالات بہتر بنانے کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ عراق نے بھی ویسے تو ایران ہی کی کسی بات سے یہ نظریہ قائم کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ایران میں بھی یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ بغداد کے ساتھ ان کے بہتر تعلقات ہونے چاہئیں بلکہ یہ کہنا بھی نامناسب نہ ہو گا کہ ایران ہی کے اخبارات نے پہلے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ ایران اور عراق کے تعلقات کو بہتر بنایا جائے۔ بعض سیاسی باتیں ایسی ہیں جو ان دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں ممد ثابت نہیں ہو رہیں۔ مثلاً عراق کے وہ شیعہ جو حکومت کے خلاف ہیں اور جنہیں ملک بدر کیا ہوا تھا وہ ایران میں اقامت پذیر ہیں اور اپنی کارروائیوں کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اسی طرح عراق میں وہ لوگ موجود ہیں جو ایرانی ہیں اور اپنی حکومت کی مخالفت کرتے ہیں۔ اور اب سمجھا یہ جا رہا ہے کہ تہران عراقیوں کے ذریعے عراق کی مخالفت کر رہا ہے اور عراق ایرانیوں کے ذریعے ایران کی مخالفت کر رہا ہے۔ لیکن بہرحال اب جبکہ کھل کر ان جذبات کا اظہار ہوا ہے دونوں ملکوں کو آپس میں بہتر تعلقات استوار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تو یقیناً باقی باتیں بھی ٹھیک ہونی شروع ہو جائیں گی۔

☆☆☆☆☆

آئرلینڈ کا مسئلہ

آئرلینڈ کا جھگڑا تو بہت دیر سے چل رہا ہے لیکن گذشتہ ایام میں وزیر اعظم برطانیہ جان میجر کے ایک بیان سے یہ مسئلہ بحث کا باعث بنا ہوا ہے۔ جان میجر کی حکومت پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے آئرلینڈ کے سلسلے میں خفیہ گفتگو کی ہے۔ جس کا جان میجر اور ان کے دیگر رفقاء نے سختی سے انکار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ بات کر لینا اور بات ہے اور مسئلے کے متعلق کوئی ایسی بات کرنا جسے اسی مسئلے کے طے کرنے سے تعلق ہو بالکل اور بات ہے۔ اب بھی انہوں نے شمالی آئرلینڈ کے وزیر اعظم سے کہا ہے کہ ہم کسی گفت و شنید کے قائل نہیں ہیں۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ اس علاقے میں امن و امان ہو اور ہماری پالیسی یہ ہے کہ یا امن و امان کی راہ پر چلئے یا جو کچھ ہوتا ہے ہونے دیجئے۔ جب جان میجر بلفاسٹ پہنچے تو انہوں نے کہا کہ ہم گفت و شنید کے لئے ہرگز تیار نہیں ہیں کیونکہ وہ ایک بحث مباحثے کا رنگ ہو گا۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہاں امن قائم ہو۔ لڑنے والوں کے لئے صرف یہی پیش کش کی جا سکتی ہے کہ وہ لڑائی بند کریں اور امن و امان کی فضاء بحال کریں۔ انہوں نے کہا کہ ۲۵ سال سے جو جنگ جاری ہے اور جس میں تشدد نمایاں طور پر سامنے آ رہا ہے اس کا خاتمہ صرف اور صرف اس طرح ہو سکتا ہے کہ کہ لڑنے والے جنگ بند کریں۔ اب اگر کہا جائے کہ گفت و شنید کی جائے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ تنازعہ کو اور ہوا دی جائے۔ اور بعض صورتوں میں اسے پہلے سے بھی زیادہ شدید کر دیا جائے۔ جان میجر نے کہا کہ ہم اس بات پر تشویش کا اظہار کرتے رہے ہیں کہ موجودہ صورت حال تسلی بخش نہیں ہے۔ لیکن ہم کوئی ایسی بات نہیں کرنی چاہتے جس سے جھگڑا کرنے والوں کو مزید جھگڑا کرنے کا موقعہ مل جائے۔ اس لئے ہماری تجویز یہی ہے کہ جھگڑا ختم کیا جائے اور امن و امان کی فضا قائم کی جائے۔ یہاں کچھ لو اور کچھ دو والا معاملہ نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

اصغر خان بینظیر ملاقات

ایئر مارشل ریٹائرڈ اصغر خان نے کہا ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو وزیر اعظم پاکستان نے انہیں یقین دلایا ہے کہ وہ متنازعہ آٹھویں ترمیم کو ختم کریں گی اور وفاقی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی نشستیں قائم کریں گی۔ یہ بات انہوں نے محترمہ بے نظیر بھٹو سے ملاقات کے بعد صحافیوں کو بتائی۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ موصوفہ کے ساتھ ان کی گفتگو نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور اس موقعہ پر کئی دیگر مسائل کے علاوہ آٹھویں ترمیم اور خواتین کی اسمبلیوں میں نشستوں کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ اصغر خان نے کہا کہ میں وزیر اعظم سے اس لئے ملا تھا تاکہ پتہ کروں کہ کیا وہ اب بھی ان بہت سی باتوں کو کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں جن کا انہوں نے اس وقت وعدہ کیا تھا جب وہ پی۔ ڈی۔ اے میں شامل تھیں۔ اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ مجھے اس کی امید تھی کہ وہ ایسا کریں گی چنانچہ اس گفتگو کے دوران وزیر اعظم سے ان تمام مسائل کا ذکر ہوا اور مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ انہوں نے اپنی کہی ہوئی باتوں پر عمل کرنے کا یقین دلایا۔ نسبتی نمائندگی کا بھی مسئلہ پیش ہوا اور ہر چار سال کے بعد انتخابات کروانے کا بھی۔ تحریک استقلال کے سربراہ نے کہا کہ جہاں تک ووٹ دینے کے حق کا تعلق ہے جہاں تک وفاقی نظام کے ماتحت قبائلی علاقے میں ووٹ دینے کا تعلق ہے اس معاملے پر بھی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے پانچ باتیں گنوا کر کہا کہ یہ وہ باتیں ہیں جو سامنے رکھ کر ہم نے آپس میں گفتگو کی اصغر خان نے یہ بھی بتایا کہ وزیر اعظم نے ان سے کہا ہے کہ وہ یہ کوشش کر رہی ہیں کہ حزب اختلاف کا تعاون حاصل کیا جائے۔ تاکہ آٹھویں ترمیم منسوخ کی جا سکے اور خواتین کی نشستیں بڑھائی جا سکیں اصغر خان نے کہا کہ وزیر اعظم اس بات پر یقین رکھتی ہیں کہ ان کی پارٹی حزب اختلاف کے تعاون کے بغیر آٹھویں ترمیم کا خاتمہ نہیں کر سکتی۔ اگرچہ ان کی ترجیحات میں سے یہ سب سے پہلی ترجیح ہے کہ وہ اس متنازعہ ترمیم کو ختم کر کے پاکستان میں جمہوریت کے عمل کو مکمل کر سکیں۔

☆☆☆☆☆

صدر بورس یلسن کے اقدامات

ریفرنڈم جیت لینے کے بعد صدر بورس یلسن کے متعلق اب یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ ملک کے ہر ادارے کو بلاواسطہ اپنی تحویل میں لینا چاہتے ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ اب صدر یلسن بہت سارے احکامات پر دستخط کرنے والے ہیں جن میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اطلاعات کی وزارت کو وفاقی اطلاعات مرکز میں اس طرح تبدیل کریں کہ ان کا اس پر اثر بڑھ جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں صدر یلسن چاہتے ہیں کہ صدر کی انتظامیہ اس شعبے کو اپنے ہاتھ میں لے اور اخبارات اور دوسرے ذرائع ابلاغ کو گاہے بگاہے حسب ضرورت ہدایت جاری کرے۔ کہا جاتا ہے کہ جو اقدامات وہ جاری کرنے والے ہیں ان پر تمام پارٹیوں نے جن کا ان سے کسی نہ کسی طرح تعلق ہے دستخط کر دیئے ہیں اور میں نہیں سمجھتا کہ صدر آپ ہی کیوں ان پر دستخط نہیں کر رہے کہتے ہیں کہ گذشتہ ہفتہ صدر یلسن نے ٹیلی وژن مرکز کے چیئرمین کو ان کے عہدے سے برطرف کر

دیا۔ اور ان کے ایسا کرنے سے اخبارات اس نتیجہ پر پہنچے کہ جس طرح انہوں نے انتخابات کی مہم چلائی تھی وہ بورس یلسن کو پسند نہیں آئی۔ کیونکہ ان کی فتح کے باوجود پارلیمان میں بہت سے لوگ ایسے موجود ہیں جو پرانی طرز کے کمیونزم کو واپس لانا چاہتے ہیں۔ اس وقت وہاں لوگوں میں جو تفریق پیدا ہو رہی ہے وہ اس قسم کی ہے کہ بعض لوگ اصلاحات چاہتے ہیں اور بعض لوگ پرانے کمیونزم کو واپس لانے کے درپے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ پرانے کمیونزم کو واپس لانے والوں کی خاصی تعداد پارلیمنٹ میں موجود ہے۔ ان تمام باتوں کے پیش نظر صدر یلسن چاہتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ ادارے ان کی اپنی سربراہی میں کام کریں تاکہ جس طرح اور جب چاہیں وہ ان سے اپنی ضرورت کے مطابق کام لے سکیں۔

☆☆☆☆☆

صومالیہ سے فوجی دستوں کی واپسی۔

امریکہ تو پہلے ہی فیصلہ کر چکا ہے کہ اگلے سال کی ابتدا میں صومالیہ سے اپنے فوجی دستوں کو واپس بلا لے گا۔ اب بتایا گیا ہے کہ جرمنی نے بھی فیصلہ کیا ہے کہ وہ مارچ ۳۱۔ ۱۹۹۴ء تک اپنے فوجی دستوں کو واپس بلا لے گا۔ اگرچہ واپسی تو ابھی شروع ہو جائے گی۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ زیادہ تر فروری میں اس فوجی دستے کے افراد واپس جائیں گے۔ اور ۳۱۔ مارچ تک تمام کے تمام فوجی جن کا جرمنی سے تعلق ہے۔ صومالیہ چھوڑ چکے ہوں گے۔ آج سے ایک سال پہلے جرمنی نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اپنے ایسے فوجی صومالیہ بھیجے گا جو سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے میں مدد دیں گے۔ اب اس کے وہاں ۱۳۰۰ فوجی موجود ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان میں سے بیشتر ڈاکٹر ہیں۔ جرمنی کے ان ڈاکٹروں نے صومالیہ کے تیرہ ہزار افراد کا علاج کیا ہے اور اب ان کا خیال یہ ہے کہ موجودہ حالات میں انہیں مزید وہاں قیام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب پہلے جرمنی کے دستے کو صومالیہ بھیجنے کا ان کی پارلیمنٹ نے فیصلہ کیا تھا تو حزب اختلاف نے اس کی اس لئے مخالفت کی تھی کہ یہ نیٹو کے معاہدات کے خلاف ہے کہ جرمنی کا کوئی فوجی دستہ ایسی جگہ بھیجا جائے لیکن بہرحال جرمنی نے اپنا ایک دستہ بھیجا جو ان کے خیال میں قابل تعریف کام کرنے کے بعد اب واپس بلایا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ نے امریکہ کے فیصلہ پر بھی تشویش کا اظہار کیا تھا اور کہا تھا کہ اس طرح فوجی دستوں کو واپس بلا لینے سے صومالیہ کے حالات بہتر نہیں ہو سکتے۔ لیکن امریکہ کا خیال ہے کہ جن مقاصد کو لے کر وہ صومالیہ آئے تھے اب ان میں تبدیلی آگئی ہے۔ اب لڑائی کے بدلے آپس کی گفتگو کو زیادہ مد نظر رکھا جا رہا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں صومالیہ کے تمام دھڑوں کی ایک کانفرنس بلائی گئی تھی جس میں فرح آئیدید نے بھی شرکت کی تھی۔ امریکہ نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ صومالیہ میں سیاسی حالات کو بہتر بنا کر قیام امن کی کوشش ہونی چاہئے اقوام متحدہ نے پہلے تو یہ فیصلہ کیا تھا کہ فرح آئیدید کو گرفتار کر کے اس پر جنگی مجرم ہونے کا مقدمہ چلایا جائے لیکن اب کہا جاتا ہے کہ صومالیہ کی سیاست میں فرح کو نمایاں حصہ دیا جائے۔ فرح آئیدید اور اس کے ساتھی اس بات کو اپنے لئے ایک بہت بڑی کامیابی سمجھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

صدر ربانی کا دورۂ تاجکستان

گذشتہ بدھ کے روز افغانستان کے صدر برہان الدین ربانی نے کہا کہ وہ روس سے ہر طرح تعاون کے لئے تیار ہیں تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں انہوں نے ایک میٹنگ میں کہا کہ ماسکو میں جو تبدیلیاں آئی ہیں ان سے جمہوریت نواز لوگوں کی امید بڑھی ہے اب اس بات کا یقین پیدا ہو گیا ہے کہ روس میں جمہوری طرز حکومت ہی چل سکے گی۔ اور افغانستان اس بات کے لئے تیار ہے کہ مستقبل میں دونوں ملکوں کی آپس میں دوستی ہو اور ہر شعبے میں ایک دوسرے سے تعاون کیا جائے۔ افغانی صدر سابق سوویت کی اس وسطی ایشیائی ریاست تاجکستان میں دو روزہ دورہ پر گئے تھے۔ اور اپنے اس دورہ کا مقصد انہوں نے یہ بتایا تھا کہ یہ آپس کی دوستی کو مضبوط کرنے اور اقتصادی تعلقات اور اقتصادیات میں تعاون کو بڑھانے کے لئے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس دورے کے ذریعے تاجک مہاجرین کا جو افغانستان میں موجود ہیں مسئلہ حل کروانے کی کوشش کی جائے گی۔ اگرچہ یہ دورہ تو دو روز ہی کے لئے تھا لیکن حسب ضرورت اس میں توسیع کر دی گئی اور ایک دو روز مزید وہاں ٹھہرے۔ فوری طور پر اس کی اس لئے ضرورت پیش آئی کہ افغان سرحدوں پر حالات سرعت کے ساتھ خراب ہو رہے تھے۔

☆☆☆☆☆

جاپان / چاولوں کی درآمد

بہت عرصہ سے جاپان کسی دوسرے ملک سے چاول درآمد نہیں کرتا۔ اگرچہ مختلف اوقات میں وہاں کے باشندوں نے اور خاص طور پر کسانوں نے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ عالمی برادری کے ساتھ تعلقات کو بڑھانے کے لئے اور دنیا کی کھلی منڈیوں میں تجارت کے فروغ کے لئے جاپان کو چاہئے کہ وہ دوسرے ممالک سے چاول درآمد کرے۔ لیکن ہر حکومت نے اس کی مخالفت کی ہے۔ اب حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ چاول کسی حد تک درآمد کر لئے جایا کریں گے۔

وزیراعظم نے پریس کانفرنس کو اس بات کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ہم ایسا عالمی تجارت کے لئے کر رہے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ سارا ملک ہمارے فیصلہ کا ساتھ دے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ اعلان اس وقت کیا گیا جب جنیوا میں بھی عالمی تجارت پر بحث ہو رہی تھی اور عمومی طور پر عالمی تجارتی سمجھوتے کا ذکر ہو رہا تھا۔ جنیوا میں گیٹ (GATT) کے سربراہ نے کہا کہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جاپان کا یہ اقدام بہت قابل تعریف ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے مثبت طریق پر سوچا ہے اور عالمی برادری کے مفاد میں یہ فیصلہ کیا ہے۔ جاپانی کسانوں اور حزب اختلاف نے اس فیصلہ کے خلاف احتجاج کیا۔ انہوں نے وزیراعظم کے متعلق یہاں تک کہا کہ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ وہ کم قیمت درآمدات کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتے چونکہ حکومت انہیں سب سڈی دیتی ہے اس لئے وہاں پر باہر کے چاولوں سے قیمت زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ فیصلہ جاپان کی زراعت کو تباہ کر دے گا اور ملک کے قدرتی ذرائع بھی ختم ہو جائیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ سروے کرنے پر یہ پتہ چلا ہے کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو چاول کی درآمد پر پابندی اٹھانے کے حق میں ہیں۔

☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ ۴

ہند سے پرزور اپیل کروں گا کہ وہ اپنے روایتی ایثار اور عملی ہمدردی کو جس نے گذشتہ دو سال میں قرونِ اولیٰ کی یاد تازہ کر دی تھی۔ ایک دفعہ پھر حرکت میں لائیں۔ کشمیر کے بلکتے ہوئے بچوں اور مجروح و مضروب عورتوں کی نظریں پھر سے پنجاب کی طرف لگ رہی ہیں۔ کہ اس جانب سے رحمت الٰہی کی گھٹائیں اٹھیں گی۔ کیا وہ معصوم اور مظلوم نگاہیں ناکام لوٹیں گی؟"

☆☆☆☆☆

داعیان الی اللہ کیلئے ایک قیمتی دعا۔ نعمت غیر مترقبہ

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

حضرت موسیٰؑ کی یہ دعا "کلام الٰہی" میں مذکور ہے (-) اے میرے اللہ میرا سینہ کھول دے۔ اے میرے رب میرا سینہ کھول دے۔ (-) اور جو فریضہ تو نے مجھ پر عائد فرمایا ہے۔ اسے آسان کر دے۔ داعین الی اللہ جو خدا تعالیٰ کی طرف بلانے کے لئے نکلتے ہیں ان کے لئے یہ دعا ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ ایک عظیم الشان نعمت ہے۔ اس دعا کو ذہن میں رکھ کر اور اس طرح یہ دعا کرتے ہوئے جس روح اور جذبے کے ساتھ حضرت موسیٰؑ نے یہ دعا کی تھی 'اگر کوئی داعی الی اللہ وقت کے بڑے بڑے جابر کو بھی دعوت دینے کے لئے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس کو شرح صدر عطا ہو گا اس کی زبان کھولی جائے گی۔ اس کی مشکلات آسان کی جائیں گی اور اس جابر کے خوف سے اس کو بچایا جائے گا (-) کہ مجھ سے صحیح گفتگو نہیں ہوتی۔ میں تو تتلا ہوں اور اٹک کر بولتا ہوں۔ اور وقت کے' اس زمانے کے سب سے بڑے جابر کے پاس تیرا پیغام لیکر جا رہا ہوں تو ہی میری زبان کی گرہ کشائی فرما اور اس گرہ کو کھول دے (-) اور ایسی فصاحتِ کلام عطا کر کہ جو میں کہوں اس کو خوب اچھی طرح وہ لوگ سمجھنے لگیں۔ صرف میں بات ہی نہ کرنے والا ہوں بلکہ وہ بات ذہنوں سے دلوں تک اتر جانے والی ہو اور وہ خوب اچھی طرح سمجھ رہے ہوں۔ پھر عرض کیا (-) لیکن میرے اہل میں سے ایک وزیر بھی میرا مقرر فرما دے (-) یہ میرا بھائی ہارون ہے میں اس کی تجھ سے التجاء کرتا ہوں (-) اس کے ذریعہ میرا بازو میری طاقت کو مضبوط فرما (-) اور میرے ساتھ جو تو نے نیکی کا معاملہ کیا ہے۔ اس میں اس کو بھی شریک کر دے۔

پس دنیا میں تو انسان شریک نہیں چاہتا لیکن نیکیوں میں شریک چاہنے کی دعا ہمیں بتائی گئی ہے کہ یہ ایک ایسی دولت نہیں ہے کہ جس کو تم اپنے تک محدود رکھو اور دوسروں تک پہنچانے سے بخل سے کام لو۔ اس میں

خدا تعالیٰ سے خود شریک مانگا کرو۔(-) اے خدا یہ اس لئے ہو کہ ہم سب مل کر پھر تیری خوب تسبیح کریں (-) اور خوب تیرا ذکر بلند کریں۔ا۔ خدا تو ہمیں خوب دیکھ رہا ہے۔

(از خطبہ ۳۔ مئی ۱۹۹۱ء)

☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ ۲

میرے دل میں یہ منصوبہ ڈالا کہ ان کو عالمی رابطے کے ذریعے مختلف زبانیں سکھائی جائیں۔ ہمارے ایک مخلص دوست ڈاکٹر شمیم صاحب نے اس کی بہت اچھی طرح تیاری کر لی ہے۔ جونہی ان کے پروگرام تیار ہوں دنیا بھر کی زبانیں اس کے ذریعے سکھانے کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم دنیا کے سامنے نئی طرز کے مثبت اور پاکیزہ پروگرام پیش کریں گے۔ بے حیائی یا اخلاق خراب کرنے والی موسیقی نہیں ہو گی بلکہ خوبصورتی سے دلچسپ پروگرام پیش ہونگے۔

حضور نے فرمایا اس ضمن میں بچوں اور بڑوں کے لئے دلچسپ اور معلوماتی پروگرام پیش ہوں گے۔ دنیا بھر کے ممالک کے حالات کے بارے میں ویڈیو فلمیں ملتی ہیں مگر مشکل یہ ہے کہ مغرب کے لوگ کوئی بات ہو جب تک اس میں ناچ گانا نہ ڈال لیں ان کی تسلی نہیں ہوتی۔ لہٰذا اب ہم نے سوچا ہے کہ ایسے پروگرام خود تیار کریں گے۔ میوزک کے بغیر خوش الحانی سے نظمیں اور گانے پیش ہوں گے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عربی فارسی اور اردو قصائد ترنم سے پیش کئے جائیں گے۔ کہ ساری دنیا کے لوگ خدا کی حمد کے گیت گانے لگیں۔ ہم پاک حمد کے ترانے اور گانے بھی پیش کریں گے۔

کھیلوں کے پروگراموں کے بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمام دنیا کے احمدیوں کو بہترین طریق پر کھیلوں کی تربیت کے پروگرام دکھائے جائیں گے۔ مثلاً فٹ بال ہے تیراکی ہے تو دنیا کے بہترین فٹ بال اور تیراکی جاننے والے سکھائیں گے۔ ان کھیلوں کے پروگرام بھی تیار شدہ حالت میں مل جاتے ہیں لیکن مغرب والوں کی یہ خرابی ہے کہ جب تک ننگے جسم نہ دکھالیں اور میوزک نہ ڈال دیں جب تک وہ ایسے پروگرام دکھا ہی نہیں سکتے۔ ہم میوزک کی بجائے حمد و ثناء کے پروگرام پیش کریں گے۔

الفضل انٹرنیشنل کا باقاعدہ اجراء

اس کے علاوہ دو اہم اعلانات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائے کہ ۷ جنوری ۱۹۹۴ء سے الفضل انٹرنیشنل نئی سج دھج سے باقاعدگی کے ساتھ شائع ہوا کرے گا۔ اس کے علاوہ ۷ جنوری سے ہی ریویو آف ریلیجنز بھی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خواہش کے مطابق دس ہزار کی تعداد میں شائع ہونا شروع ہو جائے گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کے لئے نوجوانوں کا نیا بورڈ تشکیل دیا گیا ہے۔ وہ براہ راست مجھ سے مشورہ کر کے نیا پروگرام کسی حد تک تشکیل دے چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ نیا ریویو تمام عالم پر گہرے رنگ میں اثر انداز ہو گا۔ حضور نے مختلف ممالک کو ہدایت فرمائی کہ وہ اپنی اپنی ضرورت سے مطلع کریں لیکن پرچے بھجوانے کے لئے اہل علم کے نام دیں۔ اندھے طریق سے ڈائریکٹریاں دیکھ کر پتے نہ بھجوائیں۔

حضور نے آخر میں ایک بار پھر اہل ماریشس کو مبارکباد دی کہ ان کی سرزمین سے آج ایسے تاریخی اعلانات ہوئے ہیں۔ حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس لائق بنائے کہ جو انقلاب ہمیں فضاء میں ظاہر ہوتا ہوا دکھائی دے رہا ہے وہ توقع سے بھی بڑھ کر تیزی سے آگے آئے اور ہم نئے نئے رنگوں اور خوبصورتیوں سے سارے عالم کو سجائیں اور خدا کرے کہ ساری دنیا اس خوشبو سے مہک جائے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

بقیہ صفحہ ۱

رہائش اختیار کر لی۔

ریٹائرمنٹ کے بعد مئی ۹۲ء سے نظارت امور عامہ میں ملازم ہو گئے بہت محنت اور اخلاص سے اپنے مفوضہ امور سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے اپنی یادگار میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جن میں سے تین بچے شادی شدہ ہیں۔

کیم جنوری ۹۴ء کو بعد ظہر بیت المبارک میں مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا جس میں کثیر احباب شامل ہوئے۔ بعد میں قطعہ نمبر ۱ میں ان کی تدفین ہوئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمود اقبال خان صاحب ابن مکرم ظفر اقبال خان صاحب دار النصر غربی ربوہ کو مورخہ ۳۰۔ دسمبر ۹۳ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ جس کا نام "انعم محمود" تجویز کیا گیا ہے۔ نو مولودہ مکرم عبد الحفیظ خان صاحب زعیم انصار اللہ دار العلوم وسطی کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۴۵ میں شہزادہ وسیم احمد شاہد ولد محمد سلیم جنجوعہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ واقف زندگی عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۱-۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۷۰ روپے ماہوار بصورت واقف زندگی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شہزادہ وسیم احمد شاہد ۲۵-۳۲ دار الرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر ۱ سید طاہر محمود ولد سید غلام احمد ایوان محمود ربوہ گواہ شد نمبر ۲ عبد الحمید خان ولد عبد اللطیف خان ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۴۶ میں سلیمہ خانم بیوہ خواجہ غلام مصطفےٰ قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۸-۱۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ حق مہر ۱۰۰۰۰ روپے وصول شدہ ۲۔ زیور طلائی ایک جوڑی کانٹے ایک عدد لاکٹ وزن ۳ تولے قیمت ۱۲۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سلیمہ خانم بیوہ خواجہ غلام مصطفےٰ ۲۲-۷ دار الرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر ۱ خواہ مظفر احمد صاحب وصیت نمبر ۲۵۶۹۷ ربوہ گواہ شد نمبر ۲ عبد الحکیم صاحب وصیت نمبر ۱۰۷۰۹ ربوہ

درخواست دعا

○ محترم قریشی عبد القادر صاحب (ڈینٹ شوز صدر بازار اوکاڑہ) کو مورخہ ۹۳-۱۲-۲۰ بروز سوموار ہارٹ اٹیک ہوا اور فوری طور پر ہسپتال داخل کرا دیا گیا تین روز ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد بخیریت گھر آ گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک کمزوری بہت زیادہ ہے۔

○ محترمہ حسین بی بی صاحبہ بعارضہ فالج سرگودھا ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

○ محترمہ نور فاطمہ صاحبہ مست پور سیالکوٹ کو گھر میں گرنے سے سینے پر چوٹ آئی ہے۔

○ عزیز مولود احمد ابن ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب احمدی جمالپور ضلع خیرپور سندھ عرصہ چار ماہ سے بعارضہ یرقان علیل اور زیر علاج ہیں۔

اللہ ان سب کو شفاء عطا فرمائے۔

ضروری اعلان

○ امراء اضلاع و صدران و مربیان سے عرض ہے کہ آپ توسیع اشاعت الفضل کے لئے احباب جماعت کو تلقین فرمائیں۔ کہ ہر صاحب استطاعت الفضل اخبار خود خرید کر پڑھے۔

مینیجر روزنامہ الفضل

خبریں

ربوہ : ۳۔جنوری۔ آج مطلع قدرے ابر آلود ہے۔ ربوہ کا درجہ حرارت
کم از کم ۶ درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ ۲۱ درجے سنٹی گریڈ

○ کشمیر کے مسئلے پر پاکستان اور بھارت کے سیکرٹریان خارجہ کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہوگیا۔ مذاکرات ایک گھنٹہ پینتالیس منٹ تک دفتر خارجہ میں ہوئے۔ مذاکرات کا دوسرا دور رات کو ہوا۔ بھارتی سیکرٹری خارجہ مسٹر جی این ڈکشٹ نے کہا ہے کہ میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ پہلے دور میں مہمان ملک کو مسئلہ کشمیر کے بارے میں اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کا موقع دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ تمام پہلوؤں پر کھلے دل سے بات چیت ہوگی۔ سیکرٹری خارجہ مسٹر شہریار خان نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ بھارت مسئلہ کشمیر اور اس سے متعلق ہر پہلو پر بات چیت کے لئے رضامند ہوگیا ہے۔

○ بھارتی سیکرٹری خارجہ مذاکرات کے پہلے دور کے بعد کراچی گئے جہاں انہوں نے وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو سے ملاقات کی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورت حال بہتر بنانے کے لئے واضح اقدامات کئے جائیں۔ مذاکرات میں مثبت نتائج حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بھارتی سیکرٹری خارجہ نے اپنے وزیر اعظم مسٹر نرسیما راؤ کی جانب سے پاکستانی وزیر اعظم کو نیک خواہشات کا پیغام پہنچایا۔

○ پاک بھارت مذاکرات کے دوران اسلام آباد میں سخت حفاظتی انتظامات کی وجہ سے کوئی معاہدہ نہ ہوسکا۔

○ بھارتی سیکرٹری خارجہ کے وفد کے اراکین نے صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری سے ملاقات کی۔ صدر نے اس موقع پر کہا کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں مظالم اور تشدد کی سنگین صورت حال کو ختم کرنے کے لئے اقدامات کرے۔

○ افغانستان کے دارالحکومت کابل سے شروع ہونے والی جنگ اب دوسرے شہروں تک بھی پھیل گئی ہے۔ سینکڑوں افراد ہلاک ہوگئے۔ سرکاری طیاروں نے حکمت یار اور دوستم کے کئی ٹھکانے تباہ کر دیئے۔ سرکاری ذرائع نے دوستم ملیشیا کے ۲۰۰۔ اراکین کی ہلاکت کا دعویٰ کیا ہے۔ عبدالرب رسول سیاف صدر ربانی کی حمایت میں جنگ میں شامل ہوگئے ہیں۔ سابق صدر مجددی نے حکمت یار دوستم اتحاد کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ جبکہ احمد گیلانی' نبی محمدی اور یونس خالص غیر جانبدار ہیں۔ مولوی یونس خالص نے فریقین کو متنبہ کیا ہے کہ وہ آپس میں صلح کرلیں ورنہ جنگ کا فائدہ کمیونسٹوں کو پہنچے گا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف بوسنیا کے دورے کے بعد لندن پہنچ گئے ہیں۔ سربوں کی گولہ باری کے باعث انہیں اقوام متحدہ کے خصوصی طیارے میں سفر کرنا پڑا۔ نواز شریف کی طرف سے بوسنیا کی امداد کے لئے ۲ کروڑ روپے سے عالمی فنڈ کے قیام کا اعلان کیا گیا ہے۔ انہوں نے بوسنیائی مجاہدین سے اظہار یکجہتی کے لئے سراجیوو کے ہسپتال میں خون کا عطیہ دیا۔

○ بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ مجھے بھٹو کے مزار پر جانے کے لئے پاس جاری نہیں کیا گیا لہٰذا میں احتجاجاً ۵۔ جنوری کو بھٹو کی سالگرہ کے موقع پر مزار پر نہیں جاؤں گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پیپلز پارٹی میں اختلافات کی ذمہ داری بے نظیر پر ہے۔ مرتضیٰ بھٹو کے ۲۵۰ حامیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مزار پر اس لئے نہیں جارہی کہ وہاں پر لاٹھیاں برسائی جائیں گی اور گرفتاریاں ہونگی۔

○ چین اور بھارت متنازعہ سرحدوں پر فوجیں کم کرنے کے لئے جلد مذاکرات کریں گے۔ دونوں ممالک اپنے فوجی اخراجات کو اقتصادی ترقی پر خرچ کرنا چاہتے ہیں۔

○ آزاد کشمیر کے صدر نے کہا ہے کہ ہمیں اقوام متحدہ کی قراردادوں سے ہٹ کر کوئی تصفیہ منظور نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کو چھوڑ کر کوئی بات دیرپا نہیں ہوسکتی۔

○ میر مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ بھٹو کے مزار پر کون جائے اور کون نہ جائے یہ ہمارا خاندانی مسئلہ ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے ۲۰ ہزار فورس مزار پر بھجوادی ہے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ سرکاری محکموں سے کالی بھیڑیں نکالنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ مظلوموں کی دادرسی اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

○ صدر مملکت نے جام پور ضلع ڈیرہ غازی خان میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پچھلی حکومت کی غلط پالیسیوں کے باعث مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کو خوشحالی کا تحفہ دے گی۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ چین سے ایک ہزار بسیں منگوائی جائیں گی۔ چین کا صوبہ جیانگ سو بجلی اور ادویات کی تیاری میں بھی پنجاب کو مدد دے گا۔

○ صدر فاروق لغاری نے اسلامی نظریاتی کونسل کو ہدایت کی ہے کہ اس میں تمام مکاتب فکر کو نمائندگی دی جائے۔

○ پاک بھارت مذاکرات کے موقع پر مسلح افواج کے سربراہوں نے صدر مملکت سے ملاقات کی اور انہیں ملکی دفاعی صورت حال سے آگاہ کیا۔

○ بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ پارٹی اختلافات کی گیند بے نظیر کی کورٹ میں ہے وہ چاہیں تو صلح ہوسکتی ہے اور پارٹی بچ سکتی ہے انہوں نے اس دعوے کو دوہرایا کہ مجھے بھٹو مرحوم نے تاحیات چیئرپرسن بنایا تھا۔

○ واپڈا نے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ کی یہ درخواست مسترد کر دی ہے کہ ان کی ذمہ ۲۔ ارب روپے کے بقایا جات معاف کر دیئے جائیں۔ واپڈا کے کل بقایا جات کی مالیت ۱۱۔ ارب روپے ہے۔

○ جماعت اسلامی نے نیو ائر کی رات طلباء پر ہونے والے پولیس تشدد کے بارے میں کہا ہے کہ اس نے بھٹو دور کی یاد تازہ کر دی ہے جماعت اسلامی کے ترجمان نے کہا ہے کہ اگر یہ معمول کا ڈنر تھا تو شرفاء اور شریف زادیاں اپنی گاڑیوں پر موٹر سائیکلوں کی نمبر پلیٹیں لگا کر کیوں آئے۔

○ واپڈا نے رات نو بجے سے گیارہ بجے کے اوقات میں لوڈشیڈنگ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ حکومت کواپریٹو سوسائٹیوں کے متاثرین کو ان کی رقوم واپس کرنے کے پہلے مرحلے میں ناکام ہوگئی ہے۔ ۳۱۔ دسمبر تک ۲۵ ہزار روپے تک کے بقایے ۶۰ ہزار کھاتے داروں کو ادا کرنے تھے مگر اس میں صرف اڑھائی ہزار افراد کو ادائیگی کی جاسکی ہے۔

○ صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ اب تھانے بدمعاشی کے اڈے نہیں بنیں گے۔

○ بوسنیا کی صورت حال پر ترکی کے صدر اور سعودی عرب کے شاہ فہد نے آپس میں بات چیت کی۔

ربوہ میں میڈیکل سہولیات میں اضافہ
۲۴ گھنٹے میڈیکل سروسز
خالد ہسپتال
۲۳۔ شکور پارک ربوہ
فون: 212034 953
• لیبارٹری • ای سی جی • مریضوں کا داخلہ • ایمرجنسی علاج

7 CURATIVE SMELLS
سات کیوریٹو خوشبویات
① Digest Curative Smell — ۱۔ ڈائی جیسٹ کیوریٹو سمیل
② Emergency Curative Smell — ۲۔ ایمرجنسی کیوریٹو سمیل
③ Fever Curative Smell — ۳۔ فیور کیوریٹو سمیل
④ Flu Curative Smell — ۴۔ فلو کیوریٹو سمیل
⑤ Heart Curative Smell — ۵۔ ہارٹ کیوریٹو سمیل
⑥ Pains Curative Smell — ۶۔ پینز کیوریٹو سمیل
⑦ Temper Curative Smell — ۷۔ ٹیمپر کیوریٹو سمیل
قیمت فی سمیل 20 روپے مکمل پیکنگ خوبصورت پرس میں 150 روپے
تفصیلی لٹریچر ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان
فون سیلز: 211283 دفتر: 771 کلینک: 606

پتہ